



سوال

جوتوں کے ساتھ نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جوتوں کے ساتھ نماز پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ دلائل کے ساتھ بیان فرمائیے۔ بعض بھائی اسے جائز بتاتے ہیں۔ اور بعض ناجائز اور وہ کہتے ہیں۔ کہ یہ حکم اس صورت میں ہے جب آدمی کھلی جگہ زمین پر نماز پڑھ رہا ہو اور زمین دھوپ کی وجہ سے بہت گرم ہو۔ اور وہ زمین جو سورج کے سامنے منکشف نہ ہو۔ اس کے بارے میں یہ احتمال ہوتا ہے کہ وہ ناپاک ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح احادیث میں اس بات پر دلالت کتناں ہیں۔ کہ جوتوں میں نماز مستحب ہے یا کم از کم جائز ضرور ہے۔ چنانچہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا تھا:

اكان البی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی فی غلیظ قال: نعم (صحیح بخاری)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نعلین میں نماز ادا فرمالتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا "ہاں"

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

عاشوا ایودقا تم ویصلون فی غلظ ولا تخافوا (سنن ابی داؤد)

"یہودیوں کی مخالفت کرو کہ وہ اپنے جوتوں اور موزوں میں نماز نہیں پڑھتے۔"

ان احادیث میں اس اعتبار سے کوئی فرق نہیں کیا گیا کہ نماز چھت والی مسجد ہو یا صحرا کھیتوں اور گھروں وغیرہ میں ہو بلکہ بعض روایات سے مسجد میں بھی جوتوں سمیت نماز کا ذکر ہے جیسا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اذا جاء احدکم فی المسجد فلیظن فان رای فی غلیظ قرارا وازی فیسر ویصل فیما (سنن ابی داؤد)

"جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو دیکھو کہ اگر اس کے جوتوں میں کوئی ناپاک یا تکلیف دہ چیز لگی ہو تو اسے چلبیے کہ اپنے جوتوں سے اسے صاف کر دے اور ان میں نماز پڑھ لے۔"



الوداد وہبی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اذا صلی احدکم فقل علیہ فلا یؤدبہما احدہما یصلیٰ علیہ او یصل فیہما (سنن ابی داؤد)

"جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے اور اپنے جوتے اتار دے تو ان کے ساتھ کسی کو تکلیف نہ دے انہیں اپنے پاؤں کے درمیان رکھ لے یا انہیں میں نماز پڑھ لے۔"

علامہ عراقی نے اس حدیث کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ صحیح الاسناد ہے۔ الوداد احمد اور ابن ماجہ نے عمرو بن شعیب عنابہ عن جدہ سند سے جو یہ روایت بیان کی ہے کہ:

روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلیٰ حاقیا و متظلا (سنن ابی داؤد)

"میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو برہنہ پاؤں بھی اور جوتوں کے ساتھ بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔" (تو اس کی سند بھی جید ہے۔)

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 340

محدث فتویٰ